



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رب کی رضا کے بغیر خود بخود جو چاہیں کر سکتے ہیں مثلاً آپ نے درختوں کو بلایا، جڑ سمیت حاضر ہو گئے، مٹی میں روڑ بول لٹھے، پہچاس نمازوں کے عوض پانچ کر دیں۔ (محمد طاہر ولد مولوی صدر الدین (سفیر مدرسہ غزنویہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

(خدا کی مرضی کے بغیر نبی کوئی کام نہیں کرتا نہ مجبور نہ کوئی اور درخت کی حدیث باذن اللہ کا لفظ ہے۔ (عبداللہ امرتسری ۱۳ جماد الثانی ۱۳۵۶ھ فتاویٰ روپڑی: جلد اول، صفحہ ۲۰۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 362

محدث فتویٰ